10 جون 2014ء

اسٹیٹ بینک نے مائیکرو فنانس بینکوں کے ضوابط میں ترمیم کر دی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے مائیکروفنانس بینکوں کے لیے ترمیم شدہ محتاطیہ ضوابط (prudential regulations) جاری کیے ہیں۔ ان ترامیم کا مقصد مائیکروفنانس بینکوں کے نظم و نسق کے ڈھانچے، تحفظ صارف کے طور طریقوں اور اینٹی منی لانڈرنگ پالیسیوں کو بہتر بنانا ہے۔

فی الوقت ملک میں دس مائیکروفنانس بینک، غریب اور کم آمدنی والے افراد کو بنیادی مالی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ یہ مائیکروفنانس بینک بھرپور سرمایہ رکھتے ہیں اور متنوع و مضبوط اسپانسرز کی ملکیت میں ہیں۔ نظر ثانی شدہ ضوابط سے ان مائیکروفنانس بینکوں کو کاروبار میں حالیہ نمو، تکنیکی اختراعات اور مارکیٹ انفرااسٹرکچر میں بہتری کے بعد اپنی کارروائیوں کو بہتر طور پر انجام دینے میں مدد ملے گی۔

ترمیم شدہ ضوابط میں دیگر شعبوں کے علاوہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے کردار و فرائض کا تعین کیا گیا ہے، دو خود مختار ڈائریکٹروں کا تقرر لازمی قرار دیا گیا ہے اور مائیکروفنانس بینکوں کے اہم ایگزیکٹوز کی تقرری میں فٹ اینڈ پراپر ٹیسٹ کو ضروری ٹھہرایا گیا ہے۔ مائیکروفنانس بینکوں کے لیے یہ بھی لازمی ہوگا کہ بنیادی مالی خواندگی کے پروگراموں، بہتر شفافیت اور ڈسکلوژر، قرض وصولی کے منصفانہ طریقوں اور شکایت دور کرنے کے مؤثر میکنزم کے ذریعے اپنی تحفظ صارف پالیسیوں کو بہتر بنائیں۔ اسی طرح مائیکروفنانس بینک جامع اے ایم ایل فریم ورک نافذ کریں گے جس میں فنانشل ایکشن ٹاسک فورس کے مقرر کردہ معیاروں کے مطابق صارف کی شناخت اور توثیق کی شرائط، موجودہ اور بہتر ضروری مستعدی (due diligence)، ریکارڈ رکھنا اور نقد و مشکوک لین دین کی رپورٹنگ جیسے شعبے شامل ہیں۔ مزید یہ کہ انتظام خطرہ (risk management) اور آپریشنز کے شعبوں سے متعلق ہدایات میں بھی ترمیم کی گئی ہے۔

یہاں یہ ذکر بے محل نہ ہوگا کہ ترمیم شدہ ضوابطی فریم ورک مائیکروفنانس کے شعبے میں اسٹیٹ بینک کی ان کوششوں کا حصہ ہے جو وہ طویل مدتی، پائیدار اور نمو کو تحریک دینے والے کاروباری ماڈلز کو فروغ دینے کے لیے کر رہا ہے۔ اس سے مائیکروفنانس شعبے کو ملک کے مجموعی بینکاری نظام میں مزید آگے لانے میں بھی مدد ملے گی۔

☆☆